

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لکھی بدت خالق دو الجلال

زبان قلم کو کہاں یہ مجال

نہو جو فرشتوں سی مسمی ہو کب

زبان سی قلم سی رقم سی ہو کب

دو عالم کو ایک کُن میں پیدا کیا

زمین آسمان سب پیدا کیا

شرف مرد مونس دی با خاک کو

ستاروں سی رونق دی افلاک کو

نیا وہ کیا گنبد لا جو رد

کہ اندیشہ جس پر پورہ نور د

وہیں کہ

مرصع ب القاب و اداب سی

عرض و کلمہ حسن اداب سی

کہ ای تو نہال گلستان و سر

مواہج الفت کی موتی ہی

کل حسن رنگین ہی بس ثبات

خزان اسکی در پی ہی دن و رات

کل تازہ کی جا روں ہی بہار

گئی جب بہار اور مواہجہ فضا

ہی ڈالی میں جب تک کل تازہ تر

برووں میں طبل اور راو اور

جمن میں ہی جب تک کل بو بہار

خریدار میں اسکی طبل تراو

اور اچکھ رنگ اور گئی جگہ بو

نہ طبل نہ کلچین کی پید آرزو

موا جگہ کی راضی کل جدا

نہ پیر وہ لطافت نہ پیر ضا

یہ پیر لگا تھا جو ہی ابدار

ہی مائی کی چھری میں اسکی سہا

سوی که حکومت علی...
تاریخ فتح و فتح اولی

ایستادگاری + هر که بخواهد در این
تاریخ است

در این کتاب که بر این
تاریخ است

که در این کتاب که بر این
تاریخ است

که در این کتاب که بر این
تاریخ است

که در این کتاب که بر این
تاریخ است

که در این کتاب که بر این
تاریخ است

که در این کتاب که بر این
تاریخ است

که در این کتاب که بر این
تاریخ است

که در این کتاب که بر این
تاریخ است